# 103425-نمازجنازہ میں دعائے استفتاح

## سوال

کیا نمازجنازہ میں دعائے استفتاح پڑھنا شرعی عمل ہے ؟

## پسندیدہ جواب

اول :

نمازجنازہ فرض کفایہ ہے، اوراس کا تفصیلی بیان سوال نمبر : (12363) کے جواب میں گزرچکا ہے ۔

دوم :

دعائے استفتاح فرائض، نوافل، عیدین، کسوف، وغیرہ ہر رکوع و سجود والی نماز میں سنت مؤکدہ ہے ۔

جبکہ نمازجنازہ جیسی نماز جس میں رکوع و سجود نہیں ہیں، اس نماز میں علمائے کرام دعائے استفتاح پڑھنے کے بارے میں دو رائے رکھتے ہیں :

پہلا قول :

نمازجنازہ میں دعائے استفتاح پڑھنا درست نہیں ہے، یہ موقف جمہور مالکی، شافعی، اور حنبلی فقہائے کرام کا ہے، انکے دلائل درج ذیل ہیں :

1- نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازجنازہ میں دعائے استفتاح پڑھنا منقول نہیں ہے ۔

2-ان فقہائے کرام کا کہنا ہے کہ : نمازجنازہ مختصر پڑھنا شرعی عمل ہے، اس لئے دعائے استفتاح نہ پڑھنا ہی مناسب ہے ۔

چنانچہ نووی رحمہ اللہ "المجموع" (5/194) میں کہتے ہیں :

"[نمازِجنازہ میں] دعائے استفتاح کے بارے میں دو اقوال ہیں، اور [شافعی فقہاء] اس بات پر متفق ہیں کہ دعائے استفتاح نہ پڑھنا مستحب ہے" اختصار کیساتھ اقتباس مکمل ہوا

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ :

"[نمازجنازہ میں] دعائے استفتاح پڑھ لیں تو کوئی حرج نہیں، اور اگر نہ بھی پڑھیں تو تب بھی کوئی حرج نہیں ہے، لیکن [نمازجنازہ] میں دعائے استفتاح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان : (جنازہ [پڑھتے ہوئے] جلدی کرو) پر عمل کرتے ہوئے چھوڑ دینا افضل ہے" انتہی

"مجموع فتاوی ابن باز" (13/141)

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا :

"کیا نمازجنازہ میں دعائے استفتاح جائز ہے؟

توانہوں نے جواب دیا : علمائے کرام کا کہنا ہے کہ دعائے استفتاح نمازجنازہ میں مستحب نہیں ہے، اسکی وجہ انہوں نے یہ بیان کی کہ : نمازجنازہ اختصار پر مبنی ہے، چنانچہ اختصار پر مبنی ہونے کی وجہ سے اس میں دعائے استفتاح نہیں پڑھی جائے گی" انتہی

"مجموع فتاوی ابن عثیمین" (17/119)

دوسرا قول :

نمازجنازہ میں بھی دعائے استفتاح مسنون ہے، یہ احناف کا موقف ہے ۔

انکی دلیل یہ ہے کہ : نمازجنازہ بھی ایک نماز ہے، اس لئے اس میں بھی دیگر نمازوں کی طرح دعائے استفتاح پڑھی جائے گی۔

کچھ احناف جیسے کہ طحاوی رحمہ اللہ ہیں انہوں نے یہ کہا ہے کہ نمازِجنازہ میں دعائے استفتاح نہیں ہے ۔

دیکھیں : "بدائع الصنائع "(1/314)

حق سے قریب ترین موقف یہی ہے کہ نمازجنازہ میں دعائے استفتاح نہیں ہے؛کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازجنازہ میں دعائے استفتاح منقول نہیں، ویسے بھی نمازجنازہ کی بنیاد اختصار پر ہے، اسی لئے اس میں رکوع و سجود نہیں ہے، اور نہ نمازجنازہ میں سورہ فاتحہ کے علاوہ کوئی اور سورت پڑھی جاتی ہے ۔

واللہ اعلم.